حمد باری تعالیٰ

سب سے بڑھ کر ہے مہربان خدا
میرا تیرا ہے پاسبان خدا

اس نے ہم کو حیات بخشی ہے
اور یہ کائنات بخشی ہے

پتے پتے میں وہ دمکتا ہے
ذرے ذرے میں وہ چمکتا ہے

اس کی حکمت کو ہر کوئی جانے
اس کی قدرت کو ہر کوئی مانے

لب پہ جب اس کا نام آتا ہے
راحتوں کا پیام آتا ہے

وہ پریشانیاں مٹاتا ہے
وہ خوشی کے کنول کھلاتا ہے

یاد اس کی سرور لاتی ہے
دل کے گوشوں میں نور لاتی ہے

(سرور بجنوری)

نعت رسول مقبول ﷺ

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف اُن کی رسائی ہے
گر اُن کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے
مچلا ہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے
کیا بات تری مجرم کیا بات بنائی ہے
سب نے صفِ محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بے کسوں کے آقاؐ اب تیری دہائی ہے
یوں تو سب انہیں کا ہے پَر دل کی اگر پوچھو
یہ ٹوٹے ہوئے دل ہی خاص اُن کی کمائی ہے
بازارِ عمل میں تو سودا نہ بنا اپنا
سرکارِ کرم تجھ میں عیبی کی سمائی ہے
گرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گرے مولیٰ
رو رو کے شفاعت کی تمہید اٹھائی ہے
مجرم کو نہ شرماؤ احباب کفن ڈھک دو
منہ دیکھ کے کیا ہوگا پردے میں بھلائی ہے
اے عشق ترے صدقے جلنے سے چھٹے سستے
جو آگ بجھادے گی وہ آگ لگائی ہے
طیبہ نہ سہی افضل مکہ ہے بڑا زاہد
ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے
مطلع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضا واللہ
صرف اُن کی رسائی ہے صرف اُن کی رسائی ہے

(احمد رضاؒ)